REGD. NO. L 5254

PHON NO 2979.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ لاہور

خطبہ نمبر ۳۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قیمت ۱؍

منگلوار ۲۷؍ ذوالحجہ ۱۳۶۹ھ

جلد ۴/۳۸	۱۰؍ اخاء ۱۳۲۹ ہش ۱۰؍ اکتوبر ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۳۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہاجرین کی آبادکاری کے لئے دو کروڑ دس لاکھ کے مزید ٹیکس

کراچی ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ آج پاکستان مجلس قانون ساز کے ایوان میں نائب وزیر خزانہ مسٹر محمود حسین نے اعلان کیا کہ حکومت اس مالی سال میں دو کروڑ دس لاکھ روپے کے مزید ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے ۔ یہ ٹیکس مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے کو تیز تر کرنے کے لئے عائد کئے جا رہے ہیں ۔ آپ نے ایوان کو بتایا ۔ کہ اب تک مہاجرین کی بحالی کے سلسلے میں حکومت پندرہ کروڑ روپے خرچ کر چکی ہے تقاوی پر اور پیشگی پر دی گئی رقوم ان کے علاوہ ہیں ۔ آپ نے کہا ۔ یہ ٹیکس اس بنیادی اصول کے تحت عاید کئے جا رہے ہیں کہ مہاجرین کی آبادکاری ایک قومی مسئلہ ہے ۔ لہٰذا اس کار خیر میں ہر شخص کو حصہ لینا چاہیئے ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ٹیکسوں کے سلسلے میں صوبائی حکومتوں نے مرکز سے تعاون کیا ہے ۔ ان کی رو سے انکم ٹیکس پانچ ہزار سے زائد آمد والوں پر حسب آمد ۴۰ روپے سے ایک ہزار تک لگ سکے گا ۔ تیس ہزار سے زائد آمد والے دوکاندار پر بکری ٹیکس سے حسب آمد دس سے پانچ سو روپے تک لگ سکے گا ۔ پیٹرول سگریٹوں کے پیکٹ اور تار پر تین پائی کا اضافہ ہوگا ۔ ریلوں اور جہازوں کے کرایوں میں تھرڈ میں ایک آنہ ۔ ڈیوڑھے میں ۲؍ آنے ۔ دوسرے میں چار آنے اور اول درجے میں پانچ آنے کا اضافہ ہوگا ، اسی طرح ہوٹلوں کے ریڈیوں کی فیس بیس روپے سالانہ ہوگی ۔ تفریحات ۔ گھوڑ دوڑ ۔ لاریوں اور لبوں کے ٹیکس میں اضافہ کیا گیا ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت تک ۹۲ لاکھ مہاجرین آ چکے ہیں ۔ نئی الٹ پلٹ میں بارہ لاکھ مہاجر مشرقی بنگال آئے ہیں ۔ مرکزی حکومت نے مشرقی بنگال کی حکومت کو ۵ کروڑ روپے کی امداد اور ۲۵ لاکھ روپے کی گرانٹ دی ہے آپ نے ایوان کو بتایا کہ اس وقت تک قائد اعظم ریلیف فنڈ میں سے مہاجرین کی آبادکاری پر ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں اب صرف ۵ لاکھ مہاجرین آباد کئے جانے والے باقی ہیں

آج ایوان میں ۱۸۶۹ء کے قانون الطلاق میں بھی ترامیم منظور کی گئیں ۔ اس کے علاوہ ایک فیڈرل یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ بل کی دوسری خواندگی بھی ہوئی ۔

ایران کیلئے ویزا مفت

کراچی ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ پاکستان اور ایران میں جلد ہی ایک معاہدہ پہ دستخط ہونے والے ہیں جس کی رو سے دونوں ملکوں باشندے ایک دوسرے ملک میں بغیر کسی فیس کے ویزا حاصل کر لیا کریں گے ۔

پنجاب کو ۵ کروڑ کی امداد دی جائے

پاکستان مسلم لیگ کونسل کی قرارداد

کراچی ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آج ایک قرارداد پاس کی جس میں مرکزی حکومت نے سفارش کی کہ وہ پنجاب کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے کم از کم پانچ کروڑ کی رقم منظور کرے اور اس مسئلہ کو قومی مسئلہ تصور کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ٹکنیکل امداد مہیا کرے ۔

کراچی ۹؍ اکتوبر ۔ قائد اعظم ریلیف فنڈ کی مرکزی کمیٹی نے پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے دس لاکھ روپے ✗

✗ کی رقم منظور کی ہے ۔ یہ رقم قائد اعظم ریلیف فنڈ کی صوبائی کمیٹی اپنی نگرانی میں خرچ کرے گی ۔

مختصرات

ٹوکیو ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ اب تک اس کے کوئی آثار نہیں ہیں کہ اشتراکی شکست مان لیں گے ۔ جنرل میکارتھر کو بھی تا حال کوئی جواب موصول نہیں ہوا ۔ اقوام متحدہ کی فوجیں بڑی تعداد میں اشتراکیوں کو گرفتار کر رہی ہیں گزشتہ دو دنوں میں دس ہزار گرفتار کئے جا چکے ہیں ۔ کل قیدیوں کی تعداد ۵۰ ہزار ہو چکی ہے (داستار)

اوٹاوہ ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ جنگ کوریا کے ختم ہونے کے بعد کناڈا اپنی فوجوں کو اوقیانوسی معاہدہ کی فوج کے جزو کے طور پر یورپ روانہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ۔ (رسٹار)

روم ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ یہاں کی عدالتوں کے جج عدلیہ میں آئینی اصلاحات کے متعلق اپنے مطالبے کے سلسلے میں ایک "پن ڈاون" ہڑتال کرنے والے ہیں ۔ ان کا احتجاج یہ ہے کہ حکومت یہ اصلاحات نافذ کرنے میں ناکام رہی ہے (رسٹار)

نیویارک ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ امریکہ کی حکومت ویزا جاری کرنے کے متعلق نئے قوانین جاری کرنے والی ہے ۔ جس سے امریکہ میں غیر ملکیوں کے داخلہ پر مزید پابندیاں عاید ہو جائیں گی

وائنا ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ اشتراکیوں کی پیدا کردہ ہڑتالوں اور مظاہروں کے بعد آسٹروی حکومت نے تمام غیر ملکیوں اور غیر کسی قومیت والوں کو تنبیہ کی ہے ۔ کہ حکومت کے خلاف مظاہرہ یا کسی اور کارروائی میں شرکت پر وہ ملک سے فوری اخراج کے مستوجب ہوں گے ۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ امریکی فوجیں آج پیونگ یانگ کی سمت چھ میل اور آگے بڑھ گئیں ۔ دوسری طرف جنوبی کوریا کی فوجیں ایک اہم بندرگاہ وان سانگ پر قابض ہو چکی ہیں آج جنرل میکارتھر کی ہتھیار ڈال دینے کی اپیل بار بار ٹوکیو اور سیئول کے ریڈیو سٹیشنوں سے دوہرائی جاتی رہی ۔

ہنگری سے تجارتی معاہدہ

کراچی ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ ہنگری اور پاکستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں ۔ یہ معاہدہ دونوں حکومتوں کی توثیق کے بعد نافذ العمل ہوگا ۔

اخبار احمدیہ

رتن باغ لاہور ۔ ۸؍ اکتوبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کھانسی میں کچھ زیادتی ہے ۔ اور دردِ نقرس میں اضافہ ہے

رتن باغ لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے درد نقرس میں پہلے سے زیادتی ہے ۔ البتہ کھانسی میں آج کچھ افاقہ رہا ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

رتن باغ لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کے سر اور کمر میں درد ہے ۔ احباب اس بابرکت وجود کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی کل سے طبیعت بہت خراب ہے ۔ زکام شدت کا اور بخار ہو رہا ہے جس کی وجہ سے پسینے اور کمزوری زیادہ ہے ۔ احباب موصوف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

ولادت ۔ رتن باغ لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ محترمہ رقمطراز ہیں :- کل مورخہ ۸؍ اکتوبر کوئٹہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ عزیزی بشریٰ بیگم لفٹنٹ میر حسین صاحب کے لڑکی تولد ہوئی ہے ۔ نومولودہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہے ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ایک نافع اور بابرکت وجود بنائے ۔

دعوت عصرانہ !

لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ کل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک دعوت عصرانہ میں شرکت فرمائی ۔ جس میں شہر کے معتدد غیر احمدی معززین بھی شریک ہوئے اس دعوت کا اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی طرف سے کیا گیا تھا

ضروری اشیاء قاسم پور صنعتی نو آبادی سے خریدئے

لاہور ۔ ۹؍ اکتوبر ۔ گھریلو صنعت کی امداد و اعانت کے طور پر پنجاب کے تمام سرکاری محکموں ۔ ڈویژنوں اور ضلعوں کے اعلیٰ افسروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ سرکاری استعمال کے لئے جب کوئی اشیاء خریدنی مطلوب ہوں ۔ تو قاسم پور صنعتی نو آبادی ملتان میں مہاجرین کی تیار شدہ اشیا کو ترجیح دی جائے تقسیم کے وقت اور تقسیم کے بعد بہت سے کاریگر پاکستان چلے آئے ہیں ۔ اور ہندوستان میں مہاجرین کی تازہ آمد سے ان لوگوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے ۔ ان میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جو بہترین کاریگر ، دستکار اور مکینک ہیں جو پاک و ہند کے اعلیٰ پایہ کے کاریگروں میں شمار ہیں ۔ حکومت پاکستان ان لوگوں کو پاکستان کی خوشحالی کے لئے مفید سمجھتے ہوئے کام پر لگانے کی غرض سے مہاجرین کے بحالیاتی فائننس کارپوریشن کے تعاون سے انہیں مناسب پیشوں پر بحال کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہی ہے ۔

یہ کالونی متعدد لمیٹڈ کمپنیوں سے بنائی گئی ہے اور اسے کواپریٹو کے اصولوں پر مشترک و متحد کیا گیا ہے ۔

اسلام کی فتح کا دن قریب لانے کیلئے عقیدے اور عمل میں ہم آہنگی پیدا کرو !

واشنگٹن ۔ ۸؍ اکتوبر ۔ امریکہ احمدیہ مشن کے انچارج سلسلہ احمدیہ کے مبلغ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر (واقف زندگی) بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ کل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پٹسبرگ کے احمدیہ مشن کا معائنہ فرمایا ۔ نماز جمعہ کے بعد آپ کے اعزاز میں ایک دعوت دی گئی ۔ آپ نے امریکی احمدیوں کو نصائح و ہدایات کرتے ہوئے فرمایا ۔ اپنے آپ کو اسلام کی چلتی پھرتی اور زندہ مثال بنانے کی کوشش کرو ۔ اپنے عقیدے اور عمل میں ہم آہنگی پیدا کرو ۔ تاکہ ممالک مغرب میں اسلام کی فتح و نصرت کا دن قریب سے قریب تر ہو جائے ۔

اس تقریب میں تقریباً ہر قوم کے نمائندوں ۔ یونیورسٹی کے پروفیسروں اور موقر جریدوں کے نمائندگان خصوصی نے شرکت فرمائی ۔ (بر قیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس سے چھپوا کر ۴۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۰ اکتوبر ۵۰ء

اِنّ الباطل کان زھوقا

اسلام کوئی چھوئی موئی کا درخت نہیں ہے۔ کہ جس کو یہ ڈر ہو۔ کہ باطل کے چھو جانے سے وہ مرجھا جائیگا۔ اسلام دنیا میں آیا ہی اس لئے ہے۔ کہ وہ باطل کو میدان میں شکست دے۔ اسلام کھلم کھلا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ اپنے غلبہ کے لئے کوئی ایسی تدبیر استعمال نہیں کرتا۔ جو عدل و انصاف کے خلاف ہو۔ یا جس میں ذرا بھی جبر و اکراہ کا شائبہ ہو۔ وہ تو ہر باطل دین کو علی الاعلان چیلنج دیتا ہے۔ کہ آؤ عقل و خرد کی کسوٹی پر کس کر دیکھ لو۔ کونسا دین ہے۔ جو فطرت کے مطابق ہے۔ اور کونسا دین ہے۔ جو انسان کی فلاح کے لئے بہترین ہے۔ وہ باطل کے مقابلہ میں کسی طرح کا ناجائز فائدہ اٹھانا نہیں چاہتا۔

قرآن کریم کے پڑھنے سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ یہ باطل ہے۔ جو اوچھے ہتھیاروں سے صداقت کو چھپانا چاہتا ہے۔ جو جبر و اکراہ سے حق کو دبانا چاہتا ہے۔ جو حق کے مقابلہ میں طرح طرح کے فریب کرتا ہے۔ جو حق کی آواز کو حق کی منادی کرنے والے کے گلے میں گھونٹ دینا چاہتا ہے۔ جو ڈرتا ہے۔ کہ عوام حق کی آواز نہ سننے پائیں۔ جو کوشش کرتا ہے۔ کہ جب حق کی منادی کرنے والا پکارے۔ تو اسکی آواز میں اپنی شیطانی آوازیں ملا کر گڑبڑ پیدا کر دے۔ جو حق کی آواز کو استہزاء و تمسخر سے بے اثر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ہاں باطل اپنی کمزوریوں کا احساس کر کے ہی حق کی آواز بلند کرنے والوں کے راستہ میں کانٹے بچھاتا ہے۔ ان پر اینٹوں اور پتھروں کی بارش کرتا ہے۔ ان کو اذیتیں دیتا ہے۔ تاکہ وہ اپنی آواز نہ نکال سکیں۔ ان کے پیچھے بچوں کو ورغلا کر لگا دیتا ہے۔ کہ وہ جدھر جائیں۔ شور و غوغا مچایا جائے۔ اس کو بازاروں اور گلی کوچوں میں رسوا کیا جائے۔

پھر یہ باطل ہی ہے۔ کہ جو حق کی منادی کرنے والوں کو جلتی ہوئی ریت پر لٹاتا ہے۔ اور ان کے سینوں پر تپتے ہوئے بھاری پتھر رکھ دیتا ہے۔ اور وہ ان پتھروں پر چڑھ چڑھ کر کودتا ہے۔ تاکہ اہل حق کی سانس رک جائے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے مقدس ساتھیوں کے حالات پڑھو۔ تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ باطل نے حق کی آواز کو دبانے کے لئے کیا کیا ظلم۔ کیا کیا مکر و فریب نہیں کئے۔ آپؐ گھر سے نکلتے۔ تو شرارتی لوگ آپ کے پیچھے لگ جاتے۔ تالیاں پیٹتے۔ سیٹیاں بجاتے اور طرح طرح کی آوازیں نکالتے۔ آپ کسی سے حق کی گفتگو کرتے۔ تو آگے بڑھ کر سننے والے کو آپ کے خلاف اشتعال دلاتے اور کہتے کہ اس کی بات نہ سنو۔ یہ نعوذ باللہ دیوانہ ہے۔ آپ کو طرح طرح سے ذلیل کرنے کی کوشش کی جاتی۔ آپ کے جسم مطہر پر گندگی سمیت اونٹ کا معدہ ڈال دیا گیا۔ اس وقت جبکہ آپ اپنے خالق کے حضور سجدہ میں پڑے ہوئے تھے۔

یہی نہیں آپ کے خلاف بڑے بڑے لوگوں کے پاس شکایتیں کی جاتیں۔ کہ وہ آپ کو تبلیغ اسلام سے روکیں۔ خود آپ کے چچا جناب ابو طالب کے پاس شکایتی وفد بھیجے جاتے۔ اور یہاں تک کہا جاتا۔ کہ اس کو روکو۔ ورنہ ہم اس کو قتل کر دیں گے۔ آپ کے چچا کو مجبور کیا جاتا۔ کہ وہ آپؐ کو پناہ دینے سے دستبرداری دے دے۔

الغرض محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ حق سے روکنے کے لئے کیا کچھ نہ کیا گیا۔ کوئی دباؤ نہ تھا۔ جو آپؐ کے خلاف نہ استعمال کیا گیا ہو۔ آپؐ پر تہمتیں باندھی گئیں۔ آپؐ کو ملت ابراہیمی کا دشمن بتا بتا کر آپؐ کے خلاف افترائیں گھڑی گئیں۔ آپؐ کے نام دھرے گئے۔ آپؐ کو ابن ابی کبشی اور صابی کہہ کر پکارا جاتا۔ خاندانی طعنے دیئے جاتے۔ آپؐ کو تنگ کرنے کے لئے کونسا دقیقہ تھا۔ جو فروگذاشت کیا گیا۔ جب آپ طائف میں تبلیغ کرنے کے لئے گئے۔ تو کیا آپؐ کو دھکے نہیں دیئے گئے؟ آپؐ پر پتھراؤ نہیں کیا گیا؟ پھر کیا آپؐ کا بائیکاٹ نہیں کیا گیا؟ آپؐ شعب ابی طالب میں نظر بند نہیں رکھے گئے؟ تمام قبیلوں نے مل کر آپؐ کے خلاف عہد نامہ نہیں لکھا تھا؟ کہ آپؐ سے کلام تک نہیں کیا جائیگا۔ آپؐ سے لین دین نہیں کیا جائے گا۔ آپؐ کو ہر چیز سے محروم کیا جائے گا۔ آپؐ کا کھانا دانہ تک روک دیا جائیگا۔ اہل باطل نے آپؐ کو تنگ کرنے اور آپؐ کو رسوا کرنے کے لئے کیا کچھ نہ کیا؟

سوال یہ ہے۔ کہ اس تمام بدتمیزی۔ اس تمام ظلم و سفاکی۔ اس تمام مکر و فریب کے باوجود جو باطل نے آپؐ کے خلاف کیا۔ کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماتھے پر بل بھی پڑا؟

واقعی وہ نادان تھے۔ ان کا ہر ایک استبدادی فعل ان کا ہر ایک ظلم۔ ان کی ہر ایک ناشائستہ حرکت فضا میں ان کی ناکامی کا مرثیہ لکھ رہی تھی۔ ہر وہ لمحہ جو وہ اپنی فتح کا خیال کرتے تھے۔ انکی شکست کا آئینہ دار تھا۔

ابوجہل سمجھتا تھا۔ کہ وہ الحکم کہلاتا ہے۔ وہ اپنے دین کا محافظ ہے۔ وہ قریش کی عصبیت کا نگہبان ہے۔ وہ حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہے وہ دین حنیف کا علمبردار ہے۔ اسی لئے وہ قومی عصبیت۔ ابراہیمی دین کو اپنے کارناموں سے چار چاند لگا رہا ہے۔ لیکن خود شیطان اس کے سر پر کھڑا ہو کر ہنس ہنس کر کہہ رہا تھا۔ کہ کمبخت یہ تیری فتح نہیں ہے۔ یہ تیری شکست ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ابوجہل کے شنیع افعال سے نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تذلیل ہوئی تھی؟ جب آپؐ کے پیچھے لگ کر شریر شقی القلب تالیاں پیٹتے اور سیٹیاں بجاتے تو کیا نعوذ باللہ اس سے آپ کی تذلیل ہوتی تھی؟ پھر جب طائف والوں نے آپؐ کو دھکے دیکر شہر سے نکالا۔ اور آپؐ پر پتھر برسائے۔ اور آپ کے پائے اقدس کو زخمی کیا تو کیا نعوذ باللہ اس سے آپؐ کی تذلیل ہوئی تھی؟ نہیں ہرگز نہیں یہ تو ان شقی القلب ستمرانوں کی اپنی ہی تذلیل تھی۔ دائمی تذلیل۔ رہتی دنیا تک ان کی تذلیل صفحہ ہستی پر ثبت ہو چکی ہے۔ نہ صرف اگلی دنیا میں بلکہ اسی دنیا میں ان کی اپنی ہی تذلیل ہوئی ہے۔ تاریخ نے ان کے منہ ہمیشہ کے لئے کالے کر دیئے ہیں۔ اور بعد کی نسلیں ان پر لعنت برساتی رہی ہیں۔ برسا رہی ہیں۔ اور قیامت تک برساتی چلی جائیں گی۔ نہ صرف وہ قیامت کے دن ہی کالے منہ لیکر اٹھیں گے۔ بلکہ زمین کی ہر گردش نہیں نہیں وقت کا ہر لمحہ ایک کالک کا نیا کوٹ ان کے چہروں پر کرتا ہے۔ اور ان کے چہروں کی کالک بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔

مگر اس کے مقابلہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آفتاب رسالت نصف النہار پر چمک رہا ہے۔ اور قیامت تک چمکتا رہے گا۔ آپ نے دشمن کے مقابلہ میں کوئی طاقت کا زعم نہیں دکھایا۔ کوئی مکر و فریب نہیں کیا۔ کوئی جبر و اکراہ استعمال نہیں کیا۔ اس لئے کہ حق آپ کے ساتھ تھا۔ اسلام آپ کے پاس تھا۔ خود اللہ تعالےٰ آپ کا حامی و ناصر تھا۔ آپؐ کو مکر و فریب جبر و اکراہ کی ضرورت ہی نہ تھی۔

اسلام کوئی چھوئی موئی کا درخت نہیں ہے۔ کہ جس کو یہ ڈر ہو۔ کہ باطل کے چھو جانے سے وہ مرجھا جائے گا۔ اسلام باطل کو کھلے میدان میں شکست دینا چاہتا ہے۔ وہ اپنے غلبہ کے لئے کوئی بھی ایسی تدبیر استعمال نہیں کیا کرتا۔ جو عدل و انصاف کے خلاف ہو۔ وہ اپنے روشن دلائل رکھتا ہے جو ہر باطل فلسفہ۔ ہر باطل طاقت۔ ہر مکر و فریب ہر شیطانی تدبیر کے اندھیروں کو دور کر دیتے ہیں۔ وہ اپنی ذات میں ایک ایسا سراج منیر ہے۔ جس کے سامنے کوئی اندھیرا نہیں ٹھہر سکتا۔ اسی لئے وہ تمام ادیان باطل کو کھلم کھلا چیلنج دیتا ہے۔ اور ان کو موقع دیتا ہے۔ کہ وہ اپنی پوری طاقت خرچ کر لیں۔

لا اکراہ فی الدین۔ قد تبین الرشد من الغی۔ اہل باطل اہل حق کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر آخر میں باطل خود ہی مٹ جاتا ہے۔ فتح ہمیشہ حق کی ہوتی ہے۔

سالانہ اجتماع ـــــ اور ـــــ اس کے اخراجات

۲۱ - ۲۲ - ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء

مجالس کو متعدد سرکلر لیٹرز کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع مندرجہ بالا تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ خدام الاحمدیہ کا دسواں اجتماع ہے۔ اور جماعت کے نئے مرکز ربوہ میں دوسرا۔ اجتماع کی تاریخیں قریب آ رہی ہیں۔ مگر ابھی بہت زیادہ تعداد میں ایسی مجالس ہیں۔ جنہوں نے اجتماع کے اخراجات پورے کرنے کے لئے چندہ اجتماع مرکز میں نہیں بھجوایا۔ اس وجہ سے سامان کی خرید میں سخت دقت پیش آ رہی ہے۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ گذشتہ ہفتہ انہیں ان کے بجٹ کے مطابق چندہ کی تفصیل بھجوائی جا چکی ہے۔ گو یہ پوری نہیں۔ کیونکہ اکثر بجٹ بھی نامکمل ہیں۔ تاہم مجالس کو توجہ دلانے کے لئے یہ کافی تھا۔

یہ اعلان پھر بطور یاد دہانی ارسال ہے۔ چندہ اجتماع جلد تر ارسال کر کے مرکز میں بھجوانا ضروری ہے۔ ورنہ تمام کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔ قائدین مجالس فوری توجہ کریں۔ چندہ اجتماع وصول کر کے ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر ذی استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

125

خطبہ جمعہ ۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبیوں کی جماعتوں کو پتھر کنکر اور کانٹوں پر سے ہی گذرنا پڑا ہے

جب تم خدا کے لئے اپنے آپ کو بدل لو گے تو خدا تمہارے لئے ساری دنیا کو بدل دیگا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۶ ؍ اکتوبر ۱۹۵۰ء بمقام لاہور

(مرتبہ:- مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

گذشتہ جمعہ کے خطبہ کے بعد میری کھانسی تیز ہو گئی حتیٰ کہ اتوار کی رات کو تو اس قدر شدید کھانسی تھی کہ گذشتہ دو مہینے میں مجھے ایسی کھانسی نہیں ہوئی۔ اور گو ساری رات ہی کھانسی کی شدید تکلیف رہی۔ لیکن رات کے ۳ بجے سے لے کر پانچ بجے تک تو یہ تکلیف اتنی بڑھ گئی کہ برابر دو گھنٹے تک یکساں کھانسی اُٹھتی چلی گئی۔ اور صبح کے وقت جا کر افاقہ ہوا۔ اب آہستہ آہستہ پھر کم ہوئی ہے۔ لیکن میں باوجود اس خطرہ کے کہ خطبہ پڑھانے کی وجہ سے ممکن ہے کھانسی پھر دوبارہ زیادہ ہو جائے خطبہ کے لئے آگیا ہوں ساتھ ہی اس کے کل سے پھر نقرس کا دورہ ہے جس کی وجہ سے آج مجھے کمر پکڑ کر آنا پڑا ہے یہ دورہ اتنا شدید تو نہیں کہ میں چل نہ سکوں لیکن مونڈھوں کے سہارے بغیر چلنا مشکل ہے۔ میں نے گذشتہ خطبہ میں جماعت کے دوستوں کو نصیحت کی تھی کہ وہ

مسجد کے بڑھانے

کی طرف توجہ کریں۔ مجھے خوشی ہے کہ بعض دوستوں نے اس کی طرف توجہ کی ہے۔ چنانچہ میاں سراج الدین صاحب جنہوں نے مسجد کے لئے پانچ ہزار روپیہ چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اُنہوں نے بعض زمینیں دیکھی ہیں۔ اور مجھ سے انہوں نے ذکر بھی کیا ہے اگر اور دوست بھی مسجد کے لئے زمین تلاش کر کے اطلاع دیں تو انتخاب زیادہ بہتر ہو سکتا ہے ورنہ میاں سراج الدین صاحب ہی جس حد تک تحقیق کر چکے ہیں۔ اُس کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کر دیا جائے گا۔ تاکہ زمین کا سودا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ چاہے تو مسجد مکمل ہو جائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص کسی مال کی تقسیم پر مقرر ہو تو اُس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتنا ہی ثواب دیا جاتا ہے۔ جتنا ثواب روپیہ دینے والوں کو ملتا ہے۔ اب یہ کتنی آسان بات ہے۔ کہ ایک شخص دیانتداری سے روپیہ تقسیم کر دے اور اتنا ہی ثواب لے جائے۔ جتنا روپیہ دینے والوں نے لیا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اُن کاموں میں حصہ بٹاتا ہے۔ جو تمام جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں تو اُسے بھی اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے۔ جتنا جماعت کے باقی لوگوں کو اُن کاموں میں حصہ لینے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے۔ پس اگر کسی شخص کو مسجد کے لئے چندہ دینے کی توفیق ملی اور پھر اسے مسجد کے لئے زمین تلاش کرنے کی بھی توفیق ملی۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی بنا پر جس میں آپ نے

روپیہ تقسیم کرنے والے

کو بھی ثواب میں برابر کا حقدار قرار دیا ہے۔ شاید اُسے ان تمام لوگوں کے برابر ثواب مل جائے گا جنہوں نے چندہ دیا اور اتنے بڑے ثواب کو کھونا یا اُس کی طرف توجہ نہ کرنا بہت ہی خلاف عقل بات معلوم ہوتی ہے۔

آج میں اختصار کے ساتھ اس امر کی طرف جماعت کو خصوصاً جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کی مخالفت بہت سخت ہوتی جاتی ہے وہ لوگ جو کل تک ہماری جماعت کی تعریف میں رطب اللسان تھے آج اُن کے منہ تک کے پیاسے نظر آرہے ہیں آپ لوگوں نے اخبار میں اوکاڑہ کے واقعات پڑھے ہوں گے کہ وہاں ہمارے ایک دوست کو

شہید کر دیا گیا ہے

اب پردہ ڈالنے کیلئے یہ کہا جا رہا ہے کہ قتل کرنے والے کی مخالفت کی بناء کوئی لین دین کا جھگڑا تھا۔ مگر ساتھ ہی یہ تسلیم کیا جا رہا ہے کہ وہ جھگڑا دو سال کا پرانا تھا حالانکہ اگر یہ بات درست بھی تسلیم کر لی جائے کہ دو سال پہلے کا کوئی جھگڑا تھا تب بھی اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس وقت اس کا قتل کرنا درحقیقت اُن مولویوں کی انگیخت کا نتیجہ تھا جنہوں نے بار بار احمدیت کے خلاف تقریریں کیں۔ ورنہ اگر صرف یہی جھگڑا اختلاف کا باعث تھا تو اُس نے گذشتہ دو سال میں یہ فعل کیوں نہ کیا۔ اگر ایک شخص دیکھے کہ کوئی اُس کے بچہ کو پیٹ رہا ہے اور وہ اُس وقت خاموش رہے لیکن دو سال کے بعد مارنے والے کو پیٹنے لگے اور کہے کہ میں اسے اس لئے پیٹ رہا ہوں کہ اس نے آج سے دو سال پہلے میرے بچہ کو مارا تھا۔ تو کون شخص اس کی بات کو تسلیم کرے گا ہر شخص کہے گا کہ اب اتنا عرصہ گذر جانے کے بعد تمہارا پیٹنا اگر اشتعال کی وجہ سے ہے۔ تب بھی اس اشتعال کو

کسی اور چیز نے

تازہ کر دیا ہے۔ اسی طرح اس اشتعال کو زندہ کرنے والا اس اشتعال کو تازہ کرنے والا اور اس اشتعال کو ابھارنے والا مولویوں کا لوگوں کو جوش دلانا اور اُن کا احمدیوں کے خلاف تقریریں کرنا تھا اور یہ ایک جگہ کا حال نہیں ہر جگہ یہی ہو رہا ہے۔ ان حالات میں پہلی نصیحت تو میں جماعت کے دوستوں کو یہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ان امور کو ابتلاء شر نہ سمجھیں بلکہ دینی

ترقی کا ذریعہ

سمجھیں۔ یہ بزدلوں اور بے ایمانوں کا کام ہوتا ہے کہ وہ مصائب کے آنے پر گھبرا جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کے ابتداء میں ہی منافق کی یہ علامت بیان فرمائی ہے کہ جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ٹھہر جاتا ہے اور جب آرام اور راحت کا وقت آتا ہے تو چل پڑتا ہے۔ مومن وہ ہوتا ہے جو مصائب کے وقت اور بھی زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ احزاب کے موقعہ پر جب مسلمانوں سے کہا گیا کہ لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں سو وہ تمہیں مارنے کی فکر میں ہیں تو انہوں نے کہا یہ تو ہمارے ایمانوں کو بڑھانے والی بات ہے۔ کیونکہ ہمارے خدا نے پہلے سے ان واقعات کی خبر دے رکھی تھی۔ اس سے ہمارے ایمان متزلزل کیوں ہوں گے۔ وہ تو اور بھی بڑھیں گے اور ترقی کریں گے۔ پس ایسے امور سے مومنوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مدارج کو بلند کرنے کے سامان پیدا کر دئے ہیں۔ ہم میں سے کون ہے جس نے ایک دن مرنا نہیں مگر ایک موت کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ طبعی موت ہوتی ہے اور دوسری موت کے متعلق فرماتا ہے۔ ایسے مرنے والے

ہمیشہ زندہ

ہیں۔ بلکہ فرماتا ہے۔ تم اُن کو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو رزق ملتا ہے یعنی اُن کی روحانی ترقیات کے سامان متواتر ہوتے چلے جائیں گے۔ دشمن تو یہی دیکھنا چاہتا ہے کہ وہ تم کو مٹا دے اور وہ تم کو غمگین بنا دے۔ مگر جب وہ دیکھتا ہے کہ تمہیں مارا جاتا ہے تو تم اور بھی زیادہ دلیر ہو جاتے ہو تم اور بھی زیادہ بہادر ہو جاتے ہو تم اور بھی زیادہ خوش ہو جاتے ہو اور کہتے ہو کہ خدا نے ہماری ترقی کے کیسے سامان پیدا کئے ہیں۔ تو اس کا حوصلہ پست ہو جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب

سیالکوٹ

تشریف لے گئے۔ تو مولویوں نے یہ فتویٰ دیدیا کہ جو شخص مرزا صاحب کے پاس جائے گا یا اُن کی تقریر میں شامل ہوگا۔ اُس کا نکاح ٹوٹ جائیگا۔ یہ کافر اور دجال ہیں اور ان سے بولنا ان کی باتیں سننا اور ان کی کتابیں پڑھنا بالکل حرام ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ ان کو مارنا اور قتل کرنا

ثواب کا موجب

سمجھتے تھے۔ مگر آپؑ کی موجودگی میں انہیں فساد کی جرأت نہ ہوئی۔ کیونکہ چاروں طرف سے احمدی جمع تھے انہوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ ان کے جانے کے بعد فساد کیا جائے۔ میں بھی اسوقت آپؑ کے ساتھ تھا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں سے روانہ ہوئے اور گاڑی میں سوار ہوئے تو دور تک آدمی کھڑے تھے جنہوں نے پتھر مارنے شروع کر دیئے مگر چلتی گاڑی پر پتھر کس طرح لگ سکتے تھے شاذ و نادر ہی ہماری گاڑی کو کوئی پتھر لگتا ورنہ وہ مارتے ہم کو تھے اور لگتا ان کے کسی اپنے آدمی کو تھا پس ان کا یہ منصوبہ تو خاک میں ملگیا۔ باقی جو احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وجہ سے وہاں جمع تھے۔ ان میں سے کچھ تو اردگرد کے دیہات کے رہنے والے تھے جو آپ کی واپسی کے بعد ادھر ادھر پھیل گئے اور جو تھوڑے سے مقامی احمدی رہ گئے یا باہر کی جماعتوں کے مہمان تھے ان پر مخالفین نے

سٹیشن پر ہی حملے

شروع کر دیئے۔ ان لوگوں میں سے جن پر حملہ ہوا ایک مولوی برہان الدین صاحبؓ بھی تھے۔ بدمعاشوں نے ان کا تعاقب کیا۔ پتھر مارے۔ برا بھلا کہا اور آخر ایک دوکان میں انہیں گرا لیا۔ اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ گوبر لاؤ ہم اس کے منہ میں ڈالیں۔ چنانچہ وہ گوبر لائے اور انہوں نے مولوی برہان الدین صاحبؓ کا مونہہ کھول کر اس میں گوبر ڈال دیا۔ جب وہ مار رہے تھے اور گوبر آپ کے جسم پر ملتے تھے اور پھر آپ کے مونہہ میں ڈالنے کی کوشش کرتے تھے تو بجائے اس کے کہ مولوی برہان الدین صاحبؓ انہیں گالیاں دیتے یا شور مچاتے جنہوں نے یہ نظارہ دیکھا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بڑے اطمینان اور خوشی سے یہ کہتے جاتے تھے کہ

سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ دن کسے نصیب ہوتا ہے پھر فرماتے یہ دن تو اللہ تعالیٰ کے نبیوں کے آنے پر ہی نصیب ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے جس نے مجھے یہ دن دکھایا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑی دیر میں ہی جو لوگ حملہ کر رہے تھے ان کے نفس نے انہیں ملامت کی اور وہ شرمندگی اور ذلت سے آپ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو بات یہ ہے کہ جب دشمن دیکھتا ہے کہ یہ لوگ موت سے ڈرتے ہیں تو وہ کہتا ہے آؤ ہم انہیں ڈرائیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شیطان اپنے اولیاء کو ڈراتا ہے۔ پس جب کوئی شخص ڈرتا ہے تو وہ سمجھتے ہیں یہ شیطانی آدمی ہے۔ لیکن اگر وہ ڈرتا نہیں۔ بلکہ ان حملوں اور تکالیف کو خدا تعالیٰ کا انعام سمجھتا ہے اور کہتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے یہ

عزت کا مقام

عطا فرمایا ہے اور اس نے مجھ پر احسان کیا ہے۔ کہ میں اس کی خاطر مار کھا رہا ہوں تو دشمن مرعوب ہو جاتا ہے اور پھر خدا بھی اپنے بندہ کے لئے وہ غیرت دکھاتا ہے۔ جس کی مثال اور کہیں نظر نہیں آسکتی ایک مشہور تاریخی واقعہ ہے کہ روس کا بادشاہ پیٹر ایک دفعہ کسی ضروری امر پر غور کرنے کے لئے اپنے چوبارے پر بیٹھ گیا اور اس نے حکم دے دیا کہ کسی شخص کو اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے۔ پرانے زمانہ میں دروازے نہیں ہوتے تھے صرف پردے لٹکائے جاتے تھے اور عربی کتابوں سے پتہ لگتا ہے کہ مسلمانوں کے مکانوں میں بھی دروازے نہیں ہوتے تھے اسی لئے حکم تھا کہ جب آؤ تو اجازت لے کر آؤ بہرحال اس نے ڈیوڑھی پر ٹالسٹائے کو جو اس کا چپڑاسی تھا بٹھا دیا اور اسے کہہ دیا کہ کسی کو اندر نہ آنے دینا میں ایک ضروری امر کے متعلق غور کر رہا ہوں اتفاقاً کوئی شہزادہ آگیا اس نے بادشاہ کے پاس کسی کام کے لئے جانا چاہا روس کے شاہی قانون کے مطابق شہزادہ کو کوئی شخص روک نہیں سکتا۔ شہزادوں کو یہ اجازت تھی کہ وہ بادشاہ کے پاس جب چاہیں چلے جائیں انہیں کسی اجازت کی ضرورت نہیں۔ پھر ایک یہ بھی روسی قانون تھا کہ کوئی غیر فوجی آدمی کسی فوجی کو نہیں مار سکتا دوسرے یہ کہ بڑے افسر کو چھوٹا افسر نہیں مار سکتا اور تیسرے یہ کہ کسی شہزادہ کو کوئی غیر شہزادہ نہیں مار سکتا یا کسی نواب کو کوئی غیر نواب نہیں مار سکتا۔ پس چونکہ قانون یہ اجازت دیتا تھا کہ شہزادے بغیر کسی روک کے بادشاہ کے پاس پہنچ جایا کریں اس لئے شہزادہ نے اندر داخل ہونا چاہا۔ مگر جونہی وہ اندر داخل ہونے لگا۔ ٹالسٹائے نے آگے بڑھ کر کہا حضور شہزادہ صاحب!

بادشاہ کا حکم

ہے کہ کسی کو اندر نہ آنے دیا جائے۔ اس نے کہا ٹھیک ہے مگر تمہیں پتہ ہے میں شہزادہ ہوں اور شہزادوں کے متعلق یہ قانون ہے کہ وہ بغیر کسی روک کے بادشاہ کے پاس جا سکتے ہیں اس نے کہا بہتر ہے اس پر شہزادے کو غصہ آیا۔ اور اس نے اسے دو چار کوڑے لگائے اور کہا باوجود اس قانون کے معلوم ہونے کے تم یہ جرأت کرتے ہو کہ مجھے اندر داخل نہیں ہونے دیتے اس نے مار کھالی اور شہزادہ نے بھی دو چار ہنٹر مارنے کے بعد سمجھ لیا کہ اسے اب سبق آگیا ہوگا۔ چنانچہ وہ اندر داخل ہونے کے لئے آگے بڑھا مگر ٹالسٹائے نے پھر اسے روک لیا اور کہا حضور بادشاہ نے اندر آنے سے منع فرمایا ہے۔ اس پر اس نے پہلے سے بھی زیادہ اسے مارا اور خیال کیا کہ اب اسے سمجھ آگئی ہوگی۔ مگر جب اس نے پھر محل میں داخل ہونے کی کوشش کی تو ٹالسٹائے نے پھر اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کہا حضور بادشاہ کا حکم ہے کہ کوئی شخص اندر نہ آئے اس پر شہزادہ نے پھر اسے

تیسری بار مارا

شہزادہ کے بار بار مارنے اور پھر غصہ سے اس کی آواز کے بلند ہونے کی وجہ سے جب شور پیدا ہوا تو قدرتی طور پر بادشاہ بھی اس طرف متوجہ ہوگیا اور وہ تمام نظارہ اوپر بیٹھ کر دیکھتا رہا جب شہزادہ اسے تیسری دفعہ مار چکا تو بادشاہ نے غصہ والی آواز بنا کر کہا ٹالسٹائے ادھر آؤ ٹالسٹائے دوڑ کر اندر گیا ساتھ ہی شہزادہ بھی جوش کی حالت میں داخل ہوگیا اور اس نے چاہا کہ وہ بادشاہ سے شکایت کرے۔ جب ٹالسٹائے پہنچا تو بادشاہ نے کہا ٹالسٹائے یہ کیسا شور تھا؟ اس نے کہا حضور شہزادہ صاحب تشریف لائے تھے اور اندر آنا چاہتے تھے۔ مگر مجھے چونکہ حضور کا حکم تھا کہ کسی کو اندر نہیں آنے دینا۔ اسلئے میں نے عرض کیا کہ آپ کو اندر جانے کی اجازت نہیں اور جب یہ زبردستی اندر داخل ہونے لگے تو میں نے ان کو روکا بادشاہ نے کہا پھر۔ اس نے کہا پھر انہوں نے مجھے مارا۔ بادشاہ نے شہزادہ سے پوچھا کہ کیا یہ ٹھیک ہے۔ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ لیکن روس کا قانون یہ اجازت نہیں دیتا کہ شہزادہ کو اندر داخل ہونے سے روکا جائے۔ بادشاہ نے کہا یہ درست ہے کہ روس کا قانون یہ اجازت نہیں دیتا کہ شہزادہ کو اندر آنے سے روکا جائے۔ لیکن کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھ سکتے کہ بادشاہ پر اپنے ملک کی

کئی قسم کی ذمہ واریاں

ہوتی ہیں جن کے لئے بسا اوقات اسے غور اور فکر کی ضرورت ہوتی ہے اور غور اور فکر کے لئے علیحدگی ضروری ہوتی ہے۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ حکومت کی ذمہ داریاں تو ادا ہوں یا نہ ہوں لیکن قانون کے محض الفاظ پورے ہوتے چلے جائیں میرے سامنے اسوقت بہت بڑی مہم تھی۔ جو حکومت سے تعلق رکھتی تھی اور میں چاہتا تھا کہ مجھے کچھ وقت ملے تو میں اس کے متعلق سکیم سوچوں اور غور کر لوں کہ کس طرح اپنے ملک کو خطرہ سے بچایا جا سکتا ہے کیا ان حالات میں میرا یہ حق نہ تھا کہ میں حکم دیدیتا کہ کوئی شخص اندر نہ آئے اور میری توجہ کو کسی اور طرف نہ پھیرے۔ ٹالسٹائے نے عقلمندی اور ادب سے کام لیا اور اس نے میرے

حکم کی فرمانبرداری

کی مگر تم نے رشتہ دار ہوتے ہوئے میرے حکم کی نافرمانی کی اور تم نے جو اس کو مارا تو اس کے کسی جرم کی وجہ سے نہیں مارا۔ بلکہ اس لئے مارا کہ اس نے میری فرمانبرداری کیوں کی۔ اس کے بعد بادشاہ نے ٹالسٹائے کے ہاتھ میں [illegible] دے کر کہا کہ ٹالسٹائے اٹھو اور اس کوڑے سے شہزادے کو مارو۔ شہزادے نے کہا۔ روس کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی غیر فوجی کسی فوجی آدمی کو مارے۔ میں فوجی ہوں۔ اور یہ غیر فوجی ہے۔ اسلئے یہ مجھے مار نہیں سکتا۔ بادشاہ نے کہا ٹالسٹائے میں تم کو فوجی عہدہ دیتا ہوں تم اسے مارو گویا بادشاہ نے بتایا کہ اگر روس کا قانون یہ ہے کہ کوئی غیر فوجی کسی فوجی کو نہیں مار سکتا تو فوجی عہدہ دینا بھی تو میرے اختیار میں ہے۔ میں ٹالسٹائے کو فوجی عہدہ دے دیتا ہوں اس پر پھر شہزادہ نے کہا میں [illegible] یا جرنیل ہوں اور مجھے میرے

برابر کا آدمی

ہی مار سکتا ہے چھوٹا نہیں۔ بادشاہ نے کہا۔ ٹالسٹائے میں تم کو بھی وہی عہدہ دیتا ہوں۔ اس پر شہزادے نے کہا روس کا قانون یہ ہے کہ کسی نواب کو کوئی غیر نواب سزا دینے پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ بادشاہ نے کہا نواب بنانا بھی تو میرے اختیار میں ہے۔ [illegible] نواب ٹالسٹائے میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم اس شہزادہ کو مارو اس طرح بادشاہ نے شہزادہ کے ہر عذر کو توڑا اور آخر ٹالسٹائے سے ہی اس کو پٹوایا۔ کیونکہ ٹالسٹائے نے بادشاہ کی خاطر مار کھائی تھی۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ

ہمارا خدا

اتنی بھی غیرت نہیں رکھتا جتنی ٹالسٹائے کے متعلق روس کے بادشاہ نے غیرت دکھائی۔ تم میں سے جو شخص اسلئے پیٹا جائے گا کہ وہ خدا کی بات پر ایمان لایا یا خدا کی آواز پر اس نے لبیک کہا دنیا کا چھوٹا ہو یا بڑا جو اسکو مارے گا اور سزا دے گا۔ خدا اسے نہیں چھوڑے گا۔ جب تک اسے سزا نہ دے لے خدا تعالیٰ کے کوڑے کے مقابلہ میں کسی انسان کا کوڑا نہیں چل سکتا لوگ اپنی کثرت پر گھمنڈ کرتے ہیں لوگ اپنے جتھے پر گھمنڈ کرتے ہیں لوگ اپنی حکومت پر گھمنڈ کرتے ہیں مگر

ہمارے خدا کی حکومت

دنیا کی حکومتوں سے بہت بڑی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نبیوں نے کہا کہ وہ کونے کا پتھر ہوگا۔ جس پر وہ گرے گا وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ اور جو اس پر گرے گا وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ یعنی خواہ وہ کسی پر حملہ آور ہو یا کوئی اس پر حملہ آور ہو دونوں صورتوں میں وہ سزا پائے بغیر نہیں رہے گا۔ آپ کے متبع بھی کونے کے پتھر ہیں۔ پس یہ ڈرانے کی باتیں نہیں یہ انعام کی چیزیں ہیں۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسب پہلے ایک تھے پھر ایک سے دو ہوئے دو سے چار ہوئے چار سے آٹھ ہوئے آٹھ سے سولہ ہوئے سولہ سے بتیس ۳۲ ہوئے بتیس ۳۲ سے چونسٹھ ہوئے چونسٹھ سے ایک سو اٹھائیس ہوئے اور اسی طرح ہم بڑھتے چلے گئے۔ کب وہ وقت آیا کہ ہمارا دشمن کمزور تھا اور ہم طاقتور تھے۔ ہماری تاریخ میں کوئی وقت ہم پر ایسا نہیں آیا کہ دشمن کمزور ہو اور ہم طاقتور ہوں یا کب وہ وقت آیا کہ ہمارے پاس سامان تھے اور دشمن کے پاس سامان نہیں تھے ہمیشہ ہمارے دشمن کے پاس ہی سامان تھے اور ہمارے پاس کوئی سامان نہیں تھے یا کب وہ وقت آیا کہ دشمن نے ہمیں امن دینے کا ارادہ کیا ہو اور اس کے اس ارادے کی وجہ سے ہم بچے ہوں ہمیشہ ہی دشمن نے ہمارے قتل کے فتوے دئے لیکن ہمیشہ ہی

خدا نے ہم کو بچایا

اور خدا نے ہم کو بڑھایا۔ پس وہ کونسی نئی چیز ہے جس سے تم گھبراتے ہو یا کونسی نئی بات ہے جو تمہیں تشویش میں ڈالتی ہے۔ کیا کوئی نبی دنیا میں ایسا آیا ہے جس کی جماعت نے پھولوں کی سیج پر سے گذر کر کامیابی حاصل کی ہو

پتھر اور کنکر اور کانٹے

ہی ہیں جن پر سے نبیوں کی جماعتوں کو گذرنا پڑا اور انہی پر سے تم کو بھی گذرنا پڑے گا۔ جس طرح ایک بکری کے بچے کے پیر میں جب کانٹا چبھ جاتا ہے تو گلہ بان اس کو اپنی گود میں اٹھا لیتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرتے ہوئے اگر تمہارے پاؤں میں کانٹا بھی چبھے گا تو ایک غریب آجڑی نہیں۔ ایک کمزور گلہ بان نہیں۔ بلکہ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا خدا تم کو

اپنی گود میں اٹھا لیگا

لیکن اگر تم ڈرتے ہو تو تم اپنے ایمان میں کمزور ہو اور تم ان نتائج کے دیکھنے کے اہل نہیں جو انبیاء کی جماعتیں دیکھتی چلی آئی ہیں۔ تم اپنی سستیوں اور غفلتوں کو دور کرو۔ مایوسیوں کو اپنے قریب بھی نہ آنے دو تمہیں خدا تعالیٰ نے شیر بنایا ہے تم کیوں یہ سمجھتے ہو کہ تم بکریاں ہو جدھر تمہاری باگیں اٹھیں گی اُدھر سے ہی اسلام کے دشمن بھاگنے شروع ہو جائیں گے اور جدھر تمہاری نظریں اٹھیں گی اُدھر ہی صداقت کے دشمن گرنے شروع ہو جائیں گے بے شک خدا تعالیٰ کے دین کے قیام کے لئے تم ماریں بھی کھاؤ گے تم قتل بھی کئے جاؤ گے۔ تمہارے گھر بھی جلائے جائینگے۔ مگر تمہارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائیگا۔ اور کوئی طاقت تمہاری ترقی کو روک نہیں سکے گی۔ الٰہی سنت یہی ہے کہ اس کی جماعتیں مرتی بھی ہیں۔ اس کی جماعتیں کچلی بھی جاتی ہیں۔ اور اس کی جماعتیں بظاہر دنیوی نقصان بھی اٹھاتی ہیں مگر ان کا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف بڑھتا ہے اور یہی وہ معجزہ ہوتا ہے جو سنگدل سے سنگدل دشمن کو بھی ان کے آگے جھکا دیتا ہے اور انہیں فتح اور کامیابی حاصل ہو جاتی ہے پس اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ نمازوں پر زور دو دعاؤں پر زور دو۔ شب بیداری پر زور دو صدقہ و خیرات پر زور دو۔ دین کی خدمت پر زور دو تبلیغ پر زور دو اور اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو جب تم خدا کے لئے اپنے آپ کو بدل لوگے۔ تو خدا تمہارے لئے ساری دنیا کو بدل دے گا۔

سیلاب کی تباہ کاریاں

سیالکوٹ سے دردناک واقعات کی اطلاع

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے رتن باغ لاہور)

مشرقی اور مغربی پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے جو تباہی آئی ہے وہ اس ملک کی تاریخ میں بالکل بے مثال ہے۔ انسانی جانوں کے ضائع ہونے کے علاوہ جن کی تعداد بھی کم نہیں ہے۔ مویشیوں کا نقصان تو بہت زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ملک کی اقتصادی حالت پر کافی اثر پڑنے کا احتمال ہے۔ اس سے بڑھ کر فصلوں اور غلّہ کے ذخیروں کا نقصان ہے۔ چنانچہ یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ صرف سیالکوٹ کے ضلع میں قریباً اسی ہزار من غلّہ ضائع ہوا ہے اور چاول کی کھڑی فصل کا نقصان بھی بہت زیادہ ہے۔ اسی پر دوسرے اضلاع کا قیاس کیا جا سکتا ہے۔ آئندہ فصل ربیع پر بھی اثر پڑنیکا امکان ہے۔ لیکن غالباً اس تباہی کا سب سے زیادہ مہیب اور خطرناک پہلو مکانوں اور دیگر عمارتوں اور سڑکوں اور ریلوے لائینوں وغیرہ کا نقصان ہے جس کا حقیقی اندازہ ابھی تک ہو ہی نہیں سکا۔ کہا جاتا ہے کہ بے شمار دیہات اس سیلاب کے نتیجہ میں صفحۂ ہستی سے بالکل ناپید ہو گئے ہیں اور شاید بعض ایسے بھی ہیں جن کا دوبارہ آباد کرنا مشکل ہوگا۔ الغرض یہ تباہی پنجاب کی تاریخ میں بالکل بے مثال ہے اور گو یا حضرت نوحؑ کا زمانہ آنکھوں کے سامنے آگیا ہے۔ مغربی پنجاب کے سولہ اضلاع میں سے دس ضلعے اس تباہی کی زد میں آئے ہیں۔ اور بعض ضلعوں کی اقتصادی زندگی کو تو ایسا سخت دھکا لگا ہے کہ انہیں پھر اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے میں کافی وقت اور بے شمار روپیہ درکار ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ذی ثروت لوگ جنہیں خدا نے توفیق عطا کی ہے وہ اس مصیبت کے وقت میں آگے آئیں اور تباہ شدہ لوگوں کی بحالی کیلئے دل کھول کر امداد دیں۔ کیونکہ ایسے غیر معمولی حادثات میں صرف حکومت کے ذرائع پر بھروسہ کرنا کافی نہیں ہوتا۔ من کان فی عون اخیہ کان اللّٰہ فی عونہ۔

اس تباہی کے بعض دردناک پہلو ایسے ہیں کہ انہیں سن کر کسی شخص کا دل پسیجے بغیر نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ ابھی کل کی ڈاک میں مجھے سیالکوٹ سے چوہدری نثار احمد صاحب کا خط آیا ہے جو لکھتے ہیں۔

"گذشتہ ایام کے طوفانِ نوح کی وجہ سے سیالکوٹ میں جو تباہی نازل ہوئی اس کے تصور سے بھی بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ الحمدللہ یہاں کی جماعت کو خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔ گو بعض مکانات کو نقصان پہنچا ہے لیکن جانیں خدا کے فضل سے محفوظ رہیں۔ ضلع کے دیہات تو ہزاروں کی تعداد میں صفحۂ ہستی سے ناپید ہو گئے۔ لوگوں نے تین تین چار چار دن درختوں کے اوپر چڑھ کر بسر کئے۔ ان میں اکثر سردی اور تکان اور بھوک کی وجہ سے نیچے گر کر طوفان کی نذر ہو جاتے رہے۔ ایک شخص نے بندے کو بتایا کہ اُس کے بوڑھے والدین شدتِ سردی اور تکان کی وجہ سے اسکی آنکھوں کے سامنے درخت سے نیچے گرے اور سیلاب میں بہہ گئے۔ ایک حاملہ عورت کے وضع حمل کا وقت درخت کے اوپر ہی آگیا۔ اور وہ بیچاری اس حالت میں اس تکلیف کو برداشت نہ کر سکی اور درخت سے نیچے گر کر سیلاب کی نذر ہو گئی۔"

بظاہر یہ ایک محدود رقبہ کے انفرادی واقعات ہیں۔ مگر ان سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ زائد از نصف پنجاب کے طول و عرض میں تباہ حال لوگوں پر کیا کچھ گذری ہوگی۔ ہر شریف انسان کا دل اس قسم کے واقعات کا حال سن کر پگھلنے لگتا ہے اور اس کی آنکھوں کے سامنے ان گذشتہ نبیوں کا زمانہ آجاتا ہے جن کی قومیں ان کے انکار کی وجہ سے خدائی عذاب کا نشانہ بنیں۔ حضرت نوحؑ اور ہودؑ اور صالحؑ اور لوطؑ کی قوموں پر جو تباہی آئی وہ تاریخ کا ایک کھلا ہوا ورق ہے۔ جسے قرآن شریف نے بھی لوگوں کے اِنذار کے لئے پیش کیا ہے۔ اسی قسم کی تباہی کا نمونہ گذشتہ سیلاب میں نظر آتا ہے اور اس سیلاب پر ہی حصر نہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ آجکل ساری دنیا مختلف قسم کے عذابوں کا نشانہ بن رہی ہے۔ ایسے غیر معمولی حادثات میں لوگوں پر دہرا فرض عائد ہوتا ہے۔

(۱) پہلی دراصل بات یہ ہے کہ وہ اپنی حالت میں اصلاح پیدا کر کے خدا کے ساتھ صلح کرنے کی کوشش کریں اور

(۲) دوسری بات یہ ہے کہ جو لوگ مصیبت سے وقتی طور پر محفوظ رہے ہیں وہ اس مصیبت میں مبتلا ہونے والے لوگوں کی کھلے دل سے امداد کریں اور یہ امداد دو طرح کی ہونی چاہیئے۔ ایک تو اپنے قریب کے ماحول میں مصیبت زدہ لوگوں کی براہ راست مدد کی جائے اور دوسرے ان چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے جن کی حکومت کی طرف سے یا بعض دوسری تنظیموں کی طرف سے تحریک کی گئی ہے۔

یہ فرض ہماری جماعت پر خصوصیت سے عائد ہوتا ہے۔ چنانچہ اس وقت تک سلسلہ کی (۴)

(۴) طرف سے گورنر صاحب پنجاب کے امدادی فنڈ میں تین ہزار روپے کی رقم دی جا چکی ہے۔ اور متفرق افرادِ سلسلہ کی رقم اس کے علاوہ ہے۔ لیکن ضرورت ہے کہ دوسرے اصحاب بھی اس کارِ خیر میں حصہ لیں۔ اور بالخصوص اپنے قریب کے ماحول میں مصیبت زدہ اصحاب کی امداد کا انتظام کریں۔ کیونکہ الاقرب فالاقرب کا اصول اسلام میں مسلّم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کے ساتھ ہو اور حافظ و ناصر ہے آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۸/۱۰/۵۰

درخواست دعا

میرے والد بزرگوار حافظ عبدالعزیز صاحب سکنہ سیالکوٹ چھاؤنی اپنے آٹھ مکانات گذشتہ بارشوں میں گر جانے کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ نیز خاکسار کو ایک بہت ہی سخت قسم کا محکمانہ امتحان درپیش ہے۔ جملہ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔ بشیر احمد ملٹری اکونٹس ڈیپارٹمنٹ ایبٹ آباد

مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ کریں

ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کی فوری ضرورت

مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے ہاں خاص تحریک کر کے فوری طور پر سیلاب زدگان کی طبی امداد کے لئے ڈاکٹر اور کمپونڈر ربوہ میں ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے پاس بھجوائیں۔ جہاں سے انہیں طبی امداد کے لئے سیلاب زدہ علاقوں میں دس پندرہ روز کے لئے بھجوایا جائے گا۔ مجالس اس اعلان کو نہایت ضروری تصور کریں۔

(مرزا) ناصر احمد۔ نائب صدر
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ـ مجالس فوری توجہ فرمائیں!

سالانہ اجتماع کے ضروری امور کے متعلق بذریعہ خطوط و بذریعہ اخبار بار بار اطلاع کی جا چکی ہے اور اتنی تکرار کے ساتھ یہ اطلاعات بھجوائی گئی ہیں کہ اب مزید ضرورت نہ تھی۔ لیکن ابھی تک بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ کی ہے۔ چونکہ اجتماع بالکل قریب آ گیا ہے اور وقت بہت کم رہ گیا ہے اس لئے جملہ اطلاعات مجموعی طور پر ایک مرتبہ پھر شائع کی جا رہی ہیں آپ کو پوری تیاری کرنی اور کروانی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ خدام اس اجتماع میں شریک ہوں اور زیادہ سے زیادہ مجالس کی نمائندگی ہو۔ چونکہ حضور خود اس سال مجلس کی صدارت فرما رہے ہیں اس لئے غالب توقع ہے کہ حضور بشرط صحت و فرصت خدام کو بار بار مخاطب فرمائیں گے۔ خدام کا فرض ہے کہ وہ حضور کی ہدایات براہِ راست حضور سے سننے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شامل ہونیکی کوشش کریں۔ مندرجہ ذیل امور کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے۔

۱۔ **شوریٰ**:۔ شوریٰ کا ایجنڈا چند روز میں مجالس کو بھجوا دیا جائیگا۔ مجالس اپنے ہاں اجلاس کر کے ان پر غور کریں اور مجلس مقامی کی رائے سے نمائندگان کو آگاہ کریں اور انہیں تاکید کریں کہ وہ شوریٰ کے موقعہ پر مجلس مقامی کی اکثریت کے حق میں رائے دیں۔ شوریٰ میں صرف نمائندگان شامل ہونگے۔ اس لئے ہر مجلس اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد سے جلد مرکز کو اطلاع دے اجتماع میں آتے وقت نمائندگان اپنے ساتھ تعارفی خط ضرور لائیں تا کہ شوریٰ کے ٹکٹ جاری کرنے میں سہولت ہو۔ نمائندگان کی اطلاع بھجواتے وقت اپنے اراکین کی کل تعداد کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

۲۔ **بجٹ**:۔ اس سال شوریٰ کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کا سال از یکم فروری ۱۹۵۱ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۵۲ء تک آمد و خرچ کا بجٹ پیش ہوگا۔ اس لئے مجالس کو تاکید کی گئی تھی کہ ۳۱ اگست ۱۹۵۰ء تک اپنے بجٹ بھجوا دیں۔ ابھی تک بہت کم مجالس نے بجٹ بھجوائے ہیں۔ اگر آپ نے ابھی تک بجٹ نہیں بھجوایا تو فوری توجہ کریں اور جلد تر بھجوا دیں۔ شوریٰ کے اجلاس میں بجٹ نہ بھجوانے والی مجالس کے نام پیش کئے جائیں گے۔ اسی طرح جن مجالس کے ذمہ بقایا ہے اس کی تفصیل بھی بیان کی جائیگی۔ اور جن مجالس نے امدیچی بجٹ پورا کر دیا ہے ان کے نام بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوں گے۔ اس لئے مجالس اپنے بقائے جلد تر صاف کر دیں اور آئندہ سال کا بجٹ فوری طور پر بھجوا دیں۔

۳۔ **نمائندگان**:۔ نمائندگان کے ناموں کی اطلاع اب فوراً آ جانی ضروری ہے۔

۴۔ **تعداد**:۔ آپ کی مجلس سے جس قدر خدام اجتماع میں شریک ہوں گے۔ ان کی تعداد کی اطلاع بھی مل جانی ضروری ہے تا نقشہ اجتماع میں ان کے لئے مناسب جگہ کا انتظام کیا جا سکے۔

نوٹ:۔ احمد نگر۔ ربوہ اور چنیوٹ کی مجالس کے جملہ خدام و اطفال کی شمولیت لازمی ہے

۵۔ **سامان**:۔ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام سے ان کے لئے معہ ضروری سامان جلد تر مکمل کرائیں اور پڑتال کریں۔ اسی طرح خدام اپنے خیموں کی تیاری کیلئے ضروری سامان ہمراہ لائیں۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی جا چکی ہے اس دفعہ مرکز میں بالٹیوں کی کمی ہے۔ خدام چھوٹی بالٹیاں ضرور ساتھ لائیں۔

۶۔ **علمی مقابلے**:۔ اس سال حسب ذیل مقابلے کرائے جائیں گے حفظ قرآن۔ ترجمہ قرآن مطالعہ احادیث۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ فی البدیہہ تقاریر۔ مضمون نگاری۔ عام دینی اور دوسری معلومات۔ خدام ان کیلئے تیار ہو کر آئیں اور جس جس مقابلے میں انہوں نے شامل ہونا ہے اس کی جلد سے جلد اطلاع دیں۔

۷۔ **ورزشی مقابلے**:۔ اس سال اجتماع پر حسب ذیل ورزشی مقابلے ہوں گے۔

اجتماعی مقابلے ـ کبڈی۔ فٹ بال۔ والی بال۔ رسہ کشی۔ پیغام رسانی

انفرادی مقا:۔ فاصلہ کا اندازہ۔ شاہدہ و سامعہ۔ سونگھنا۔ چکھنا۔ پہاڑی پر چڑھنا۔ اونچی چھلانگ لمبی چھلانگ۔ گولہ پھینکنا۔ ہیمر تھرو۔ جیولن تھرو۔ اونچی آواز۔ کلائی پکڑنا۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ کراس کنٹری ریس۔ ۴۰۰ گز کی دوڑ۔ ایک میل کی دوڑ۔ سائیکل کھولنا اور جوڑنا۔

۸۔ **اخلاقی و ذہنی مقابلے**:۔ ان مقابلوں کی تفصیل نہیں دی جا سکتی مختلف حالات پیدا کر کے خدام کے اخلاق کا مقابلہ کیا جائے گا جس میں بردباری۔ بہادری۔ سچ اور دیانت وغیرہ کا مظاہرہ ہو سکے۔

۹۔ **طبی امداد**:۔ خدام کو فرسٹ ایڈ سیکھنے کی ترغیب دلانے کے لئے آگ بجھانا۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا۔ اور مصنوعی سانس دلانا وغیرہ امور عملی رنگ میں دکھائے جائیں گے۔

۱۰۔ **رسید بکیں**:۔ سالانہ اجتماع پر آنے والے خدام کے ذریعہ آپ اپنی مجلس کی رسید بکیں اور آمد و خرچ کے حسابات ضرور بھجوا دیں تا ان کی پڑتال کی جا سکے۔ اجتماع کے ایام میں ہی پڑتال ختم کر کے رسید بکیں اور حسابات واپس کر دیئے جائیں گے۔ ختم شدہ رسید بکیں بھی بھجوا دیں۔ تا نئی کاپیاں جاری کر دی جائیں۔

نہایت ضروری:۔ گذشتہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ کے نظام میں بعض بنیادی تبدیلیاں فرماتے ہوئے مجلس کی صدارت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔ اس وقت حضور نے فرمایا تھا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے عہدیداران نے وہ ضرورت پوری نہیں کی جس کے لئے میں نے یہ مجلس قائم کی تھی۔ میری اصل غرض مجلس کے قیام سے یہ تھی کہ نوجوان اپنی اور اپنے بھائیوں کی روحانیت بڑھانیکی کوشش کریں۔ نماز باجماعت کی ادائیگی۔ نماز تہجد کی ادائیگی۔ اخلاق فاضلہ پیدا کرنا۔ مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا وغیرہ وغیرہ امور پر عمل کریں۔ ذکر الٰہی میں اپنا وقت گذاریں۔ خدا تعالیٰ سے براہ راست اپنا تعلق پیدا کریں۔ تبلیغ کے طریقے سیکھیں اور ایک تنظیم کے ماتحت تبلیغ کریں۔ چونکہ میرا یہ مقصد پورا نہیں ہوا۔ اس لئے آئندہ مجلس کا صدر میں خود ہوں گا۔

حضور کا یہ ارشاد ہماری آنکھیں کھولنے کیلئے کافی تھا۔ حضور نے مجمع عام میں ہدایات فرمائی تھیں۔ اجتماع میں شامل ہونے والے جملہ خدام و نمائندگان موجود تھے۔ آپ کو بھی نمائندگان نے اس کی اطلاع دی ہو گی۔ مجلس مرکزیہ کے مختلف اعلانات میں ان امور کی طرف بار بار توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔

کامل توقع ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع کے موقعہ پر نمائندگان اور خدام سے اس بارہ میں دریافت فرمائیں گے کہ بتاؤ تم نے یا تمہاری مجلس کے خدام نے نمازوں کی ادائیگی میں گذشتہ سال کی نسبت کس قدر ترقی کی ہے۔ یا ذکر الٰہی میں کس قدر ترقی کی ہے۔ یا نوافل کی ادائیگی میں کس قدر ترقی کی ہے یا تبلیغ میں کس قدر ترقی کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس قسم کے سوالات کے جوابات کیلئے خدام اور نمائندگان کو تیار رہنا چاہیئے۔ بلکہ مکمل اعداد و شمار سے واقف ہونا چاہیئے۔

سید عبد الباسط نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

مندرجہ ذیل جماعتوں میں مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۳۰ر اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے
متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔ اور نئے عہدیدار سابقہ عہدیداران سے چارج لیکر فوراً کام شروع کردیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ڈھاکہ مشرقی بنگال
4. Bakshi Bazar Raad
انجمن احمدیہ ڈھاکہ مشرقی بنگال

پریذیڈنٹ۔ کیپٹن خورشید احمد صاحب
جنرل سیکرٹری عمر بشیر صاحب
سیکرٹری مال فضل کریم صاحب
〃 تعلیم و تربیت ڈاکٹر فضل الرشید صاحب
پریذیڈنٹ مولوی حامد حسین خان صاحب
سیکرٹری تبلیغ مولوی حاکم دین احمد صاحب
〃 مال۔ مولوی حامد حسین خان صاحب
〃 تعلیم و تربیت مولوی ناصر الدین احمد صاحب
〃 امور عامہ مولوی سید غلام نبی احمدی صاحب
〃 امور خارجہ 〃

چٹاگانگ
Chittagang
مشرقی بنگال

پریذیڈنٹ مسٹر غلام مولا خادم صاحب
سیکرٹری مال۔ مولوی علی اکبر صاحب
〃 تبلیغ مولوی بدیع الزمان صاحب
〃 تعلیم و تربیت مولوی غلام مولا خادم صاحب
〃 امور عامہ M. D Saadi Sahib
〃 وصایا

کومیلا ٹیپرا
مشرقی بنگال

پریذیڈنٹ Moulvi A. M H. Haider
سیکرٹری مال N Md. Ishaque
〃 تبلیغ۔ مولوی عبد العلی صاحب
آڈیٹر S. Nuerl alam

Bhadugar
P. O Box
Brahaman Baria
Tippra
East Bangal

پریذیڈنٹ۔ عبد الغنی خان صاحب
سیکرٹری۔ فضل الرحمن صاحب

Chardhukia
P. O. Rampur
Bazar
Tippra
East Bangal

پریذیڈنٹ مولوی خواجہ عبد المنان صاحب
سیکرٹری تبلیغ مولوی عبد البشیر
〃 امور عامہ صاحب بیوپاری
〃 ضیافت مولوی اسحٰق صاحب بیوپاری
〃 تعلیم و تربیت مولوی اسحٰق صاحب
〃 مال خواجہ عبد الرحمن صاحب

راتھ ضلع جہلم

پریذیڈنٹ خان محمد صاحب ولد غلام محمد صاحب
سیکرٹری مال۔ ملک عبد الرحمن صاحب

انجمن احمدیہ محمودہ
ڈاکخانہ بلی خان ضلع اٹک
براستہ راولپنڈی

پریذیڈنٹ۔ ملک حیات بخش صاحب نائی
سیکرٹری مال میراں بخش صاحب
〃 امین محمود ہ
سیکرٹری تبلیغ منشی سمندر خان صاحب

کوٹلی ہرنرائن ڈاکخانہ بیر چک ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ: ماسٹر غلام احمد صاحب
سیکرٹری مال میاں نور الحسن صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ میاں علی احمد صاحب
〃 تعلیم و تربیت چوہدری حیات محمد صاحب

گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ: چوہدری امانت علی صاحب
سیکرٹری مال ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب
〃 امور عامہ چوہدری سلطان الملک صاحب
〃 تبلیغ۔ محمد صدیق صاحب قادیانی

ڈجکوٹ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ: ڈاکٹر عبد المغنی صاحب A. M. R انچارج ہسپتال ڈجکوٹ
سیکرٹری مال: چوہدری محمد طفیل صاحب
نزاز گوردوا سپور۔ ڈجکوٹ

چک ۲۸۷ ج ب مچھانکہ ڈاکخانہ خاص براستہ ماموں کانجن تحصیل سمندری ضلع لائل پور

سیکرٹری مال: چوہدری برکت اللہ صاحب

چک ۴۶۸ گ ب ڈاکخانہ تحصیل سمندری ضلع لائلپور

سیکرٹری مال: عبد الرشید صاحب بٹ
پریذیڈنٹ: مہر محمد صدیق صاحب مہاجر گورداسپوری

چک ۲۰۰ ڈاکخانہ چک ۱۹۹ آر۔ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور

سیکرٹری مال: چوہدری رحمت اللہ صاحب مہاجر دوکاندار
پریذیڈنٹ: مہر اللہ دتہ صاحب نمبردار چک ۲۰۰ گ۔ ب

دارالذکر المحرم رسول نگر تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ۔ محمد بخش صاحب
سیکرٹری مال سید سجاد حیدر صاحب
〃 تعلیم و تربیت۔ سید مہر علیشاہ صاحب

چک ۲۹۷ ج ب ترکھانوالہ ضلع لائل پور

پریذیڈنٹ: نور حسن صاحب
سیکرٹری مال: نور احمد صاحب
〃 تبلیغ: عبد الغنی صاحب

باغبانپورہ لاہور ۴۶ حنفی سٹریٹ سنگھ پورہ روڈ باغبانپورہ لاہور

پریذیڈنٹ حکیم محمد عبد اللہ صاحب
سیکرٹری مال چوہدری خدا بخش صاحب
〃 تبلیغ مستری غلام حسین صاحب
〃 تعلیم و تربیت مستری شاہ دین صاحب
〃 امور عامہ مستری بشیر احمد صاحب
〃 وائس پریذیڈنٹ چوہدری عبد الغفور صاحب

بھوڑو ڈاکخانہ خاص براستہ ڈھاباں سنگھ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ چوہدری عبید اللہ صاحب

چک ۶۶۹ گ ب ڈاکخانہ خاص براستہ پیر محل تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ: چوہدری محمد حسین صاحب مہاجر نمبردار
سیکرٹری مال چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

نادہند۔ بے شرح اور بقایادار ان کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۴۴ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ جو افراد جماعت اپنا چندہ پوری شرح سے ادا نہیں کرتے اور کم شرح سے دینے کے لئے مرکز سے اجازت بھی حاصل نہیں کرتے اور نظارت بیت المال کی تحریری تحریک کے باوجود اپنی اس حالت پر مصر رہتے ہیں۔ ان کا معاملہ نظارت بیت المال کی طرف سے مناسب سزا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ حضور کا ارشاد اس بات کا مقتضی ہے۔ کہ اس کو صرف پڑھنے اور سننے تک ہی محدود نہ رکھا جائے بلکہ عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ ہر ایک جماعت میں جس قدر ایسے احباب ہوں جو پوری شرح سے چندہ ادا نہیں کرتے یا وہ احباب جو چندہ بالکل نہیں دیتے۔ ان کو اس فیصلہ سے پورے طور پر آگاہ اور متنبہ کرکے ان سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ اپنے مخصوص حالات اور معذوریوں کو مقامی جماعت کے توسط سے پیش کرکے مرکز سے شرح چندہ کی تخفیف منظور کروائیں یا پوری شرح سے باقاعدہ چندہ ادا کرنے کی پابندی کریں۔ ورنہ ان کا معاملہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ایسے احباب کو سمجھانے کے لئے آخر اکتوبر ۱۹۵۰ء تک مہلت دیجاتی ہے۔ اسکے بعد جماعتوں سے ایسے دوستوں کے متعلق نام بنام رپورٹ لی جائے گی۔ جو بغیر حصول اجازت کم شرح سے چندہ دینے پر مصر رہتے ہیں۔ یا وہ احباب جو بالکل نادہند ہیں ایسے دوستوں کا معاملہ آخری فیصلہ کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا جائیگا امید ہے کہ جملہ عہدیداران مال اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنی جماعت کے ہر فرد کو اعلان سے تحریری طور پر اطلاع کرکے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں گے۔ تاکہ بعد ازاں کسی نادہند بے شرح اور بقایادار کو عذر کرنے کی گنجائش نہ رہے (نظارت بیت المال ربوہ چنیوٹ جھنگ)

تمام مردانہ پوشیدہ امراض

سونی صدی کامیاب علاج کی گارنٹی کیساتھ بمبئی کے مشہور پندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہوترا سے مشورہ کریں اگر آپ اپنی جوانی کو بالکل تباہ و برباد کر چکے ہوں۔ ہوش آنے پر قسم قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں تو آپ بالکل نہ گھبرائیں بلکہ زندگی کا صحیح لطف اٹھانے کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کریں۔ خاص مردانہ کمزوری خواہ کسی وجہ سے ہو کے علاوہ بواسیر کا علاج بھی گارنٹی سے کیا جاتا ہے۔ ایڈریس کا اچھی طرح سے خیال کریں۔

پتہ:۔ ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہوترا بمبئی دواخانہ زیل بوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انار کلی لاہور جو صاحب تشریف نہ لاسکتے ہوں وہ اپنے حالات لکھ کر بھیجکے ٹکٹ ارسال کریں۔

صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک: شام ۲ بجے سے ۷ بجے تک

میری لڑکی صحت آگے سے اچھی ہے۔ احباب دعا کریں کہ صحت یاب ہو۔ محمد یعقوب کاتب الفضل

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۹ ۴۸ لاہور

دواخانہ خدمت خلق

دلسول جن عورتوں کے بچے ضائع ہو جاتے ہیں یا چھوٹے بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کا مجرب اور کارگر علاج۔ قیمت نو ماہ کی دوائی انیس ۱۹ روپیہ

جننین اکسیر جو لوگ روپیہ خرچ کرسکتے ہوں۔ انہیں حب اٹھرا کے ساتھ یہ دوا بھی استعمال کرنی چاہیئے۔ اٹھرا کی گولیوں کے اثر کو بڑھا دینے والی دوائی ہے۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔

دوائی فضل الٰہی جن عورتوں کو لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا نہایت ہی کامیاب علاج ہے پہلے ماہ سے استعمال کیا جائے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے تندرست بچہ پیدا ہوتا ہے قیمت ۹ ماہ کی دوائی سولہ روپے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسٹر لیاقت علی خان پاکستان مسلم لیگ کے صدر منتخب کر لئے گئے

کراچی ۹ راکتوبر۔ مسلم لیگ کونسل نے آج باتفاق آراء وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کو چودھری خلیق الزمان کی جگہ مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا ہے عہدہ صدارت پر مسٹر لیاقت علی خان کے انتخاب کے لئے زمین ہموار کرنے کی غرض سے لیگ کونسل نے قبل ازیں باتفاق آراء چودھری خلیق الزمان کا استعفیٰ منظور کر لیا تھا اور مرکزی یا صوبائی کابینہ کے وزراء پر مسلم لیگ کے عہدے قبول نہ کرنے کی پابندی کو دور کر لیا تھا۔

لیگ کونسل نے مسلم لیگ کے آئین میں ایک اور ترمیم منظور کر کے لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان کو اختیار دیدیا کہ وہ مرکزی یا صوبائی مجالس قانون ساز کی رکنیت کے لئے بھی بطور امیدوار کھڑے ہو سکتے ہیں

پاکستان مسلم لیگ کا تاریخی دو روزہ اجلاس آج صبح شروع ہوا۔ مشرقی بنگال کے مولانا عبد اللہ الباقی صدر تھے۔ کارروائی شروع ہونے پر مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد یوسف خٹک نے اعلان کیا کہ ایجنڈے کی پہلی شق پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری خلیق الزمان کا استعفا ہے۔ جب استعفا کا سوال پیش ہوا تو "منظور" "منظور" کی صداؤں سے ہال گونج اٹھا۔ صدر نے اعلان کیا کہ استعفا اتفاق رائے سے منظور ہوا۔

مسلم لیگ کی صدارت قبول کرنیکے بعد

مسٹر لیاقت علی کی تقریر

پاکستان مسلم لیگ کے نئے صدر وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے آج پاکستان کے لیگیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ عوام میں سیاسی بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ کونسل سے پہلی مرتبہ اپنے صدر منتخب ہونے کے بعد خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان کے عوام کو بیدار اور متحد کریں۔

انہوں نے پاکستانی پریس کی جانب خصوصی اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہاں کا پریس حقیقتاً یہ چاہتا ہے کہ حکومت اسکی آواز کو عوام کی آواز سمجھے تو اسے صرف حکومت پر نکتہ چینی ہی تک محدود نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ نکتہ چینی کے ساتھ ہمیشہ تعمیری اور ٹھوس تجاویز بھی ہونی چاہئیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کے عوام ابھی تک صرف لیگ کے ساتھ ہیں اور اب لیگ کے سامنے یہ کام ہے کہ وہ ان خرابیوں کو دور کرکے جو لیگ میں پیدا ہو گئی ہیں۔ عوام میں ایک نئی روح پھونک دے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقعہ پر میرا پیغام قوم کے نام یہ ہے کہ مسلم لیگ کی طاقت دراصل پاکستان کی طاقت ہے۔ اس لئے عوام کو چاہیئے کہ وہ لیگ کو طاقتور بنائیں۔ انہوں نے پریس سے بھی اپیل کی کہ ایک بار پھر مسلم لیگ کی ویسی ہی امداد کرے جیسی کہ اس وقت کی جب کہ لیگ کے پاس اپنا کوئی پریس نہ تھا۔ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ممبروں سے کہا کہ میں نے بہت غور و فکر کے بعد لیگ کی صدارت قبول کی ہے۔ جس کا واحد سبب پاکستان کی خدمت ہے

مسٹر لیاقت علی خان نے مسلم لیگ کونسل میں اپنا پہلا صدارتی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ میں اپنی تقریر اس مصرع سے شروع کروں گا"

"قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند"

انہوں نے کہا کہ میں اس اعتماد پر جو آپ نے مجھ پر کیا ہے۔ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قصداً "اعتماد" کا لفظ استعمال کیا ہے "اعزاز" کا لفظ نہیں کہا۔ کیونکہ نہ میں نے کبھی یہ خیال کیا اور نہ کرتا ہوں کہ کوئی عہدہ جو قوم کی جانب سے مجھ کو دیا جائے وہ اعزاز کے لئے ہے۔ بلکہ وہ خدمت کے لئے ہے اور میں آپ کا اس کے لئے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں آپ اور آپ کے ذریعہ تمام قوم سے اپیل کرتا ہوں اور آپ سے اور قوم سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اہم ذمہ داری سے جو آپ نے میرے ذمہ ڈالی ہے عہدہ برآ ہونے کے سلسلہ میں میری مدد کریں

مسٹر منڈل مستعفی ہو گئے

کلکتہ ۹ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کابینہ میں اچھوتوں کے نمائندے اور محنت و قانون کے وزیر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے اپنے عہدے سے استعفا دیدیا ہے۔ مسٹر منڈل کلکتہ میں مقیم ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کو آٹھ ہزار الفاظ پر مشتمل ایک خط لکھا ہے۔ جس میں اپنے عہدے سے دستبرداری کی خواہش ظاہر کی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس خط میں مسٹر منڈل نے اقلیتوں کے متعلق حکومت پاکستان کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی ہے

سنہ ۱۹۴۶ء میں جب متحدہ ہندوستان کی عبوری حکومت میں مسلم لیگ کو پانچ نشستیں دی گئی تھیں تو مسلم لیگ نے ان میں سے ایک نشست کے لئے اچھوتوں کے نمائندے کی حیثیت سے مسٹر منڈل کو منتخب کیا۔

کراچی میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ بالا خط ابھی تک وزیر اعظم پاکستان کو موصول نہیں ہوا ہے۔

کیا روس اپنے حلیف (شمالی کوریا) کی شکست برداشت کرے گا؟

ٹوکیو ۸ راکتوبر۔ آنے والا ہفتہ کوریا کی جنگ میں بہت ہی اہم ہوگا۔ اب اصل مسئلہ کوریا کے جارحانہ اقدام کرنے والوں کی فوجی شکست کا نہیں ہے۔ اس لئے کہ یہ شکست تو عمل میں آ چکی ہے۔ اب تو مسئلہ یہ ہے کہ کیا روس کیلئے یہ ممکن ہوگا کہ وہ دور کھڑا ہو کر یہ تماشہ دیکھتا رہے کہ اس کے ایک ایسے حلیف کو جس کی وہ کھلم کھلا حمایت کر رہا تھا۔ اشتراکی دشمن طاقتیں اس بری طرح شکست دیدیں۔

جنرل میک آرتھر کے ہائی کمان کا خیال ہے کہ سوویٹ پیچھے ہی رہے گا اور اشتراکیوں کی مکمل شکست کو وہ برداشت کرے گا اور اقوام متحدہ کی فتح کے استحکام میں کسی طرح کی فوجی مزاحمت نہیں کرے گا۔

اقوام متحدہ کے ہراول دستوں کے ساتھ متعین ایک نامہ نگار اطلاع پرداز ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ۳۸ ویں خط متوازی کے شمال میں یکم ستمبر کو اشتراکیوں کے پاس ۷۵ ہزار فوج تھی اور یکم اکتوبر کو مزید ۵۰ ہزار کم سن نوجوانوں کو جبراً فوج میں داخل کیا گیا۔ (اسٹار)

ایک عجیب وغریب سانپ

لندن ۹ راکتوبر۔ لندن چڑیا گھر میں نیوگنی سے ایک عجیب و غریب سانپ ابھی لایا گیا ہے۔ چڑیا گھر والوں کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے کبھی ایسا سانپ نہیں دیکھا تھا۔ . . . . . . چارفٹ . . . . اسے بہت خطرناک بتایا جاتا ہے۔ اس کے اگلے اور پچھلے سرے بھورے سیاہ ہیں۔ اس کے جسم کا درمیانی حصہ تقریباً دو فٹ سفید ہے۔ (اسٹار)

فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کا انسداد

پشاور ۹ راکتوبر۔ صوبہ سرحد میں فصل کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے انسداد کی جو کارروائی کی گئی ہے۔ اس سے بہت خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

یہاں جو سرکاری اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس کے مطابق صرف اگست کے آخری پندرہ روز میں ہزار ایکڑ گنے کے ایسے کھیتوں کو جن میں کیڑے پڑے ہوئے تھے صاف کیا جا چکا ہے (اسٹار)

صوبہ سرحد میں صحت کی حالت

پشاور ۹ راکتوبر۔ سرحد کی صوبائی حکومت نے صحت عامہ کی اصلاح کی جو مختلف تدابیر اختیار کی تھیں۔ ان کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ کئی مہینوں کے بعد صوبہ میں صحت کی حالت تشفی بخش بتائی گئی ہے

ہزارہ کے ضلع میں ٹائیفائڈ کے بخار کا صرف ایک واقعہ پیش آیا اور معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ماہ میں دوسرے اضلاع میں ٹائیفائڈ امراض کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔ (اسٹار)

منصوبہ بندی کے تحت کپاس کی کاشت

نیویارک ۹ راکتوبر۔ توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ موسم میں کپاس کی کاشت سے امریکہ میں تمام پابندیاں اٹھالی جائیں گی۔ یہ فیصلہ گذشتہ موسم میں منصوبہ بندی کے تحت کاشت کرانے کے نتیجہ کی وجہ سے کیا گیا ہے۔

ملک میں فاضل کپاس جمع ہوتی جا رہی ہے اور اب جو موسم ختم ہو رہا ہے۔ اس میں ۱۷۵۰۰۰۰۰ گانٹھیں پیدا کرنے کے لئے کپاس کے کھیتوں کی تقسیم کی گئی تھی۔ اسکی پوری کاشت انہوں نے نہیں کی اور اس کے علاوہ موسم کی خرابی اور کیڑوں کی وجہ سے بھی فصل کو کافی نقصان پہنچا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیداوار ۹۹۰۰۰۰۰ گانٹھوں کی ہوئی ۵۳۰۰۰۰۰ گانٹھوں کا ذخیرہ محفوظ رہنے کی وجہ سے ۲۰۰۰۰۰۰ گانٹھوں کی کمی سے کوئی خاص فرق نہ پڑتا۔ لیکن روئی کا خرچ زیادہ ہونے لگا ہے۔ اور روئی کی برآمد بھی اندازہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان باتوں کا مجموعی طور پر نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ملک میں روئی کی قلت ہو گئی ہے (اسٹار)

جنوب مشرقی ایشیائی منصوبہ

لندن ۹ راکتوبر۔ دولت مشترکہ کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کے "حیرت انگیز نتائج" پر تبصرہ کرتے ہوئے آزاد خیال اخبار "مانچسٹر گارڈین" نے جنوب مشرقی ایشیائی منصوبہ کو دولت مشترکہ کے "تاریخی کارنامہ" سے تعبیر کیا ہے۔ اس لئے کہ اب . . . . اسی قدر اپنے ایشیائی ارکان کے قبضہ میں ہے۔ جس قدر کہ اینگلو سیکسن ارکان کا اس پر قبضہ ہے۔ (اسٹار)

مصری کپاس کی پیداوار میں کمی کا اندیشہ

قاہرہ ۹ راکتوبر۔ وزارت زراعت نے فصل کے متعلق جو پہلی سرکاری پیشگوئی شائع کی ہے۔ اس میں یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس فصل میں طویل اور درمیانی ریشہ والی مصری کپاس کی پیداوار میں شدید کمی ہو گی۔ (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب اٹھرا رجسٹرڈ: اسقاط حمل کا مجرب علاج فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت پونے چودہ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ